Mir Taqi Mir ke Chand Mashhoor Ash-aar

B.A Urdu (Hons)

اشعارِ میرؔ

مت سہل ہمیں جانو پھرتا ہے فلک برسوں
تب خاک کے پردے سے انسان نکلتے ہیں

ہم ہوئے تم ہوئے کہ میرؔ ہوئے
اس کی زلفوں کے سب اسیر ہوئے

بارے دنیا میں رہو غم زدہ یا شاد رہو
ایسا کچھ کرکے چلو یاں کہ بہت یاد رہو

دل کی ویرانی کا کیا مذکور ہے
یہ نگر سو مرتبہ لوٹا گیا

کوئی تم سا بھی کاش تم کو ملے
مدعا ہم کو انتقام سے ہے

عشق اک میرؔ بھاری پتھر ہے
کب یہ تجھ ناتواں سے اٹھتا ہے

رو رو پھرتے ہیں ساری رات
اب یہی روزگار ہے اپنا

ہمارے آگے جب کسو نے تیرا نام لیا
دل ستم زدہ کو ہم نے تھام تھام لیا

میرؔ صاحب تم فرشتہ ہو تو ہو
آدمی ہونا تو مشکل ہے میاں

کیاں کہوں تم سے میں کہ کیا ہے عشق
جان کا روگ ہے بلا ہے عشق

بے خودی لے گئی کہاں ہم کو
دیر سے انتظار ہے اپنا

اب کر کے فراموش تو ناشاد کرو گے
پر ہم جو نہ ہوں گے تو بہت یاد کرو گے

شرط سلیقہ ہے ہر ایک امر میں
عیب بھی کرنے کو ہنر چاہیے

مرے سلیقے سے میری نبھی محبت میں
تمام عمر میں ناکامیوں سے کام لیا

Dr. H M Imran

Deptt. of Urdu

S S College, Jehanabad

Contact: 9868606178

,imran305@gmail.com